

تو اس کے جواب میں لالہ پرشاد کی اکڑنوں دیکھنے کے قابل ہی نہیں ہوتی ہے بلکہ اس پر سب کو غضب کی خیرت و تشویش لاحق ہو جاتی ہے اسی طرح اُسام میں الفادہ شہت پسندوں نے پھر سر اٹھانا شروع کر دیا ہے۔ پنجاب میں امن و امان ہو گیا تھا اور وہاں کسی قسم کی کوئی تشویش کی خبر آنا بند ہو گئی تھی جس سے ہندوستان کے عوام نے جین سکھ کا سانس لیا تھا کہ معاً وہاں ٹرین میں بم حادثہ کے واقعہ نے عوام کا جین سکھ جبراً چھین لیا۔ ایسے بم حادثوں میں بے گناہ مسافر مارے جاتے ہیں بھلا بتا دو کہ آج دنیا میں ایسے وحشی انسان نہ ابھڑے بھی پیدا ہیں جو معصوم و بے گناہ عورتوں بچوں مردوں کو مرتاد دیکھ کر اپنے مقاصد کے حصول کی اُس دھمکے رکھتے ہیں۔ لعنت ایسی ظالمانہ اُس پر در زندگی کی اس سے زیادہ بدترین مثال کیا ہوگی، قدرت کبھی ایسے وحشی و درندہ صفت ظالموں کو کبھی معاف نہیں کرے گی جو بے گناہ معصوم انسانوں کی اپنی گندہ ذہنیت جان لیتے ہیں۔ بڑوسی ملک کی ظالم و جابر تنظیم اُئی ایس ائی کی اس شرمناک حرکت پر جتنا بھی ماتم کیا جائے کم ہی ہے اور جتنی بھی اس کی سخت سے سخت الفاظ میں نفرت کے ساتھ مذمت کی جائے تو وہ بھی کم ہی ہے۔ اگر بڑوسی ملک یہ سمجھتا ہے کہ اس کی اس انسانیت سوز حرکت سے وہ اپنے کسی شیطانی مقصد میں کامیاب ہو جائے گا تو یہ اس کی خام خیالی ہے اس طرح کی ظالمانہ حرکتوں سے اس پر پوری دنیا میں لعنت و ملامت تو ہو گئی ہی قدرت کی طرف سے بھی اسے انسانیت کی ہلاکت پر عبرت ناک سزا مل کر رہے گی ایسا ہمارا یقین ہے۔

کشمیر میں جب سے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے عنانِ حکومت کی باگ ڈور سنبھالی ہے وہاں کے حالات نامرمل ہو رہے ہیں اور توقع ہے کہ انشاء اللہ مزید حالات ٹھیک ہو جائیں گے اس میں بڑا دخل کشمیری عوام کی رول داری اور سمجھداری کو